

عنوان: معاہدہ مابین حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

حکومت پاکستان چاہتی ہے کہ دینی مدارس کے طلبہ کو تمام شعبہ ہائے حیات میں مناسب مواقع ملنے چاہئیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے درمیان آج مورخہ 07 اکتوبر 2010ء کو حسب ذیل نکات پر اتفاق ہوا:

- ۱۔ اتحاد تنظیمات مدارس کی قیادت نے اس امر پر اتفاق کیا کہ میٹرک (مساوی ثانویہ عامہ) اور انٹرمیڈیٹ (مساوی ثانویہ خاصہ) کے نصاب میں لازمی عصری مضامین کو شامل کریں گے۔
- ۲۔ اتحاد تنظیمات مدارس میں شامل پانچوں بورڈ زاپادانی نصاب ملے کرنے میں آزاد اور خود مختار ہوں گے اور لازمی عصری مضامین حکومت پاکستان کے مجوزہ نصاب کے مطابق ہوں گے۔
- ۳۔ اتحاد تنظیمات مدارس کے پانچوں رکن بورڈ کو پاکستان میں قائم دیگر تعلیمی بورڈ کی طرح ایکٹ آف پارلیمنٹ ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے باضابطہ قانونی حیثیت دی جائے گی۔
- ۴۔ پانچوں بورڈ کو حکومت کی جانب سے قانونی حیثیت ملنے کے بعد ان کا رابطہ وزارت تعلیم سے ہوگا۔
- ۵۔ عصری مضامین کی تعلیم اور امتحانات کے معیار میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے ہر بورڈ کی مجلس نصاب میں حکومت اپنے دو نمائندے نامزد کرے گی۔
- ۶۔ حکومت مدارس کے بارے میں کوئی بھی معلومات حاصل کرنے کے لئے ان پانچوں بورڈ سے رابطہ کرے گی۔ اگر حکومت کو کسی مدرسے کے خلاف شکایت ہو تو کسی بھی کارروائی سے پہلے متعلقہ بورڈ کی قیادت کو اندام میں لے گی۔
- ۷۔ کوئی مدرسہ ایسی تعلیم نہیں دے گا اور نہ ہی ایسا مواد شائع کرے گا جس سے عسکریت اور فرقہ واریت کو فروغ ملے۔ ہر مدرسہ آرڈی نیس نمبر XIX بھریہ 2005ء زیرم شدہ سوسائٹیز ایکٹ 1860ء کی پابندی کرے گا لیکن اس ایکٹ کے تحت مختلف ادیان یا مسلک و مذاہب کی تعلیمی یا قرآن و سنت اور فقہ اصول فقہ کے مضامین کی تدریس پر کوئی پابندی عائد نہیں ہوگی۔
- ۸۔ معیار تعلیم، نصاب تعلیم اور معیار امتحان میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے لئے حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس کے مابین مشاورت اور اتفاق رائے سے "ادارہ" کا قیام عمل میں آئے گا جس کی ہیئت، موازنہ کار اور نام ملے کرنے کا مکمل آج سے تیس دن

سید

کے اندر عمل کیا جائے گا (انشاء اللہ)۔

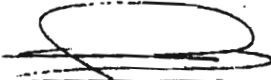
- ۹۔ پارلیمنٹ کے ایکٹ کا مسودہ اتحاد عظیمیات مدارس پاکستان کی مشاورت اور اتفاق رائے سے طے پائے گا۔ اور اس میں کوئی بھی تبدیلی باہمی اتفاق رائے سے ہی کی جائے گی۔
- ۱۰۔ غیر ملکی طلبہ کی رجسٹریشن وزارت داخلہ کے ذریعے کی جائے گی۔



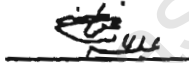
قاری محمد حنیف جالندھری
جنرل سیکرٹری
وفاق المدارس العربیہ پاکستان



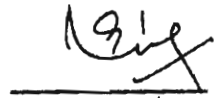
مفتی غلب الرحمن
جنرل سیکرٹری
اتحاد عظیمیات مدارس پاکستان
صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان



مولانا قاضی نیاز حسین نقوی
سینئر نائب صدر
وفاق المدارس الشیعہ پاکستان



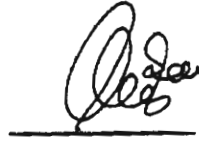
مولانا عبدالملک
صدر
رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان



ڈاکٹر یسین ظفر
ڈپٹی جنرل سیکرٹری
وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

Shahid Hameed

شاہد حامد
ایگزیکٹو سیکرٹری داخلہ



قرزمان چوہدری
سیکرٹری داخلہ



سینئر اے۔ رحمان ملک
وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد
107 اکتوبر 2010

**AGREEMENT BETWEEN GOVERNMENT OF PAKISTAN AND
ITTEHAD-E-TANZEEMATE-MADARIS PAKISTAN (ITMP)**

The Government of Pakistan sincerely wants that the students coming out of Deeni Madaris should get equal opportunities in all walks of life. For achieving this goal, an agreement is hereby made between Government of Pakistan and ITMP on this 7th day of October 2010. Both parties have agreed on the following points:-

1. The leadership of ITMP agreed to include compulsory contemporary subjects in Curricula of Matric (equivalent to Sanvia Amma) and Intermediate (equivalent to Sanvia Khassa).
2. All five Boards in ITMP will be independent to design the contents of religious education and compulsory subjects will be in accordance with syllabus prescribed by the Government.
3. Five Boards of ITMP shall be recognized like other Boards through Act of Parliament/Executive Order.
4. After extension of legal recognition the five Boards of ITMP would be linked with Ministry of Education.
5. In order to achieve uniformity and standard of education and examination Government will appoint two nominees on each of the five ITMP Boards curriculum committee.
6. Government desiring to obtain any information about Madaris shall approach ITMP/Member Board. Any complaint against any Madarsah shall not be acted upon without taking concerned ITMP Board in confidence.
7. No Madrassa shall teach or publish any literature which promotes militancy or spreads sectarianism. Every Madrassa shall abide by the Societies Registration Act of 1860 as amended by Ordinance XIX of 2005, provided

that nothing contained herein shall bar the comparative study of various religions or schools of thought or the study of any other subject covered by the Holy Quran, Sunnah or the Islamic jurisprudence.

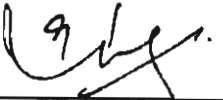
8. In order to ensure standard of education, uniformity of curricula and standard of examination a "Regulatory Body" shall be established in consultation between ITMP and the Government. The deliberations to establish the proposed body along with its name shall be concluded within 30 days from today.
9. Foreign Students registration will be regulated through Ministry of Interior.
10. The draft of the Act of Parliament will be in consultation with ITMP and any change will take effect with consensus.



Mufti Munib-ur-Rehman,
General Secretary,
Ittehad Tanzeemat-e-Madaris,
Pakistan/President Tanzeem-ul-
Madaris ahle Sunnat Pakistan



Qari Muhammad Hanif Jalandhri,
General Secretary,
Wifaq-ul-Madaris-al-Arabia,
Pakistan



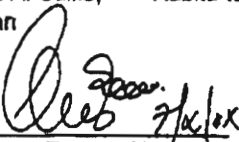
Dr. Yasin Zafar,
Deputy General Secretary,
Wafaq-ul-Madris Al-Salfia,
Pakistan



Maulana Abdul Malik,
President,
Rabita-tul-Madaris-ul-Islamia,
Pakistan



Maulana Niyaz Hussain Naqvi
Senior Vice President,
Wafaq-ul-Madris Al-Shia,
Pakistan



Qamar Zaman Ch.
Secretary Interior



Shahid Hamid
Additional Secretary, Mol



(Senator A. Rehman Malik)
Minister for Interior

جناب محمد اعجاز الحق وفاقی وزیر مذہبی امور کے ساتھ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کا اجلاس

کارروائی

بجرات مہوری: ۲۲ ستمبر ۲۰۰۵ء

مقام اجلاس: کینٹی روم وزارت مذہبی امور

آن اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے مددگار نائبین اعلیٰ کا اجلاس وفاقی وزیر مذہبی امور جناب محمد اعجاز الحق کی زیر صدارت وزارت مذہبی امور کے کینٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی تمام کارروائی اہتمام تنظیمات کے ماحول میں ہوئی۔ اجلاس میں دو سائیز ایکٹ 1060 میں دفعہ نمبر 21 کے اضافی آرڈیننس بابت رجسٹریشن مدارس کے سوسائیز پر تفصیلی غور ہوا۔

اجلاس میں آرڈیننس میں بعض تشریحات و اضافات پر اتفاق ہوا، جو مذکورہ آرڈیننس کو ایکٹ کی صورت میں اسمبلیوں سے منظور کراتے وقت اس میں شامل کئے جائیں گے۔ اس لئے مجوزہ مدارس رجسٹریشن ایکٹ کی قانونی تشکیل کے بعد اس پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی اور سروسٹ پالیسی کی حد تک اختلاف رائے کا باب بند ہو گیا ہے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ایکٹ کی قانونی تشکیل کے بعد 31 اگست 2005 تک فیروز آباد مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کو مکمل کر لیا جائے گا۔ طے شدہ انداز میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو دینی مدارس دو سائیز ایکٹ 1860 یا نرسٹ ایکٹ 1882 کے تحت رجسٹرڈ ہیں، انہیں قانونی طور پر رجسٹرڈ سمجھا جائے گا اور انہیں دوبارہ رجسٹریشن کے لئے نہیں کہا جائے گا۔ البتہ وہ آئندہ مالی تقابلی سال کے اتمام پر اپنی سالانہ تقابلی کارکردگی کی رپورٹ کی کاپی اور سالانہ حسابات کی آڈٹ رپورٹ کی کاپی رجسٹر کو پیش کریں گے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	دستخط بابت توثیق کارروائی
۱	میرزا سلیم اللہ خان	صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان	محمد شہ خان
۲	مفتی نبیل الرحمن	صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۳	مولانا عبدالمالک	صدر رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان	
۴	قاری محمد صلیب جانی دھری	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۵	ڈاکٹر محمد عزیز انیس	ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۶	میاں نسیم الرحمن	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس اہلسنت پاکستان	
۷	ڈاکٹر عطا الرحمن	ناظم اعلیٰ رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان	
۸	مولانا نیاز حسین غفری	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس اشیاء پاکستان	
۹	علامہ عبدالحق بٹوئی	ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان	
۱۰	مولانا ولی اللہ اعظمی	رکن وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۱۱	مولانا عبدالحق اللہ	رکن وفاق المدارس العربیہ پاکستان	
۱۲	مولانا محمد حسین غفر	رکن وفاق المدارس اہلسنت پاکستان	

(Vakil Ahmad Khan)

Secretary
Ministry of Religious Affairs
Zakat

- ۱۔ تمام دینی مدارس خواہ کسی نام سے پکارے جائیں، ان کے قیام کے بعد ایک سال کے اندر انہیں سوسائٹیز ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ کرانا ہوگا۔
- ۲۔ ہر ایک دینی مدرسہ رجسٹرار کو اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی رپورٹ کی کاپی پیش کرے گا۔
- ۳۔ ہر رجسٹرڈ مدرسہ اپنے سالانہ حسابات کی آڈٹ کاپی رجسٹرار کے پاس جمع کرائے گا۔
- ۴۔ دفعہ نمبر 21 کی شق نمبر 4 سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان، مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ یا کسی بھی ایسے موضوع کی تحقیق پڑھائی جائے، جو قرآن و سنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔
- ۵۔ ایک ادارے کے متعدد کمیٹیس کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

الحمد لله

۱۔ مفتی منیر الرحمن

۲۔ میاں رفیع الرحمن

۳۔ ڈاکٹر عطا اللہ شاہ علی محمد

۴۔ عبدالرشید گل

۵۔ محمد رفیع الرحمن

۶۔ محمد رفیع الرحمن

۷۔ محمد رفیع الرحمن

۸۔ محمد رحمان نقوی

۹۔ عبدالحق طیفی سزار

۱۰۔ سہیل شاہ

۱۱۔ محمد حسیف خالدی

۱۲۔ محمد رفیع الرحمن

۱۳۔ مولانا محمد رفیع الرحمن

(Vakli Ahmad Khan)
Secretary
Ministry of Religious Affairs
Zakat & Ushr
Government of Pakistan

۱۴۔ محمد رفیع الرحمن

۱۵۔ محمد رفیع الرحمن

۱۶۔ محمد رفیع الرحمن

فارم برائے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن
(سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ XXI مجریہ ۱۸۶۰ء)
(دوسرا ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)

- ۱۔ دینی مدرسے کا نام _____
۲۔ مدرسے کا پتہ _____
_____ ٹیلیفون / فیکس نمبر _____
۳۔ طلباء کی تعداد _____
۴۔ کوائف مجلس انتظامیہ: _____

نمبر شمار	نام و پتہ	قومی شناختی کارڈ نمبر	دستخط

۵۔ کوائف مہتمم (سربراہ ادارہ): _____

نام و پتہ	قومی شناختی کارڈ نمبر

۶۔ حلیف بیان کیا جاتا ہے کہ ادارہ/ادینی مدرسہ:

- (الف) اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی کی رپورٹ متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔
(ب) کسی بھی آڈیٹر سے اپنے سالانہ حسابات کا آڈٹ کروائے گا اور آڈٹ رپورٹ کی کاپی متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔
(ج) بذوق کوئی ایسا لٹریچر شائع کرے گا اور نہ اس قسم کی تعلیم دے گا جس سے مکریت فروغ پائے یا فرقہ واریت یا دینی منافرت پھیلے۔
البتہ اس حق سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں قائل و ایمان، مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ دیا جاسکے یا ایسے مضمون کی تحقیق پر دعائی جائے جو قرآن و سنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔
(د) ایک دینی مدرسہ کی اگر ایک سے زائد شاخیں یا کمپس ہوں تو ان کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

دستخط
نام و مہر سربراہ ادارہ

نوٹ: مدارس کی رجسٹریشن کیلئے ساتھ لگانے والے کاغذات کی فہرست فارم کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

سوسائٹیز رجسٹریشن (تریمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)
کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے لوازمات

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (تریمی آرڈیننس نمبر مجریہ XIX ۲۰۰۵ء) کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے
مندرجہ ذیل کاغذات کا ساتھ لگانا ضروری ہے:

- ۱۔ میئر ٹیم آف ایجوکیشن (انجمن مدرسہ) کی دو عدد مصدقہ نقول۔
- ۲۔ انجمن مدرسہ کے قواعد و ضوابط کی کاپی (ہر صفحہ کی دو عدد مصدقہ نقول)
- ۳۔ مدرسہ ادارہ العلوم کی مجلس منتظمہ کے تمام اراکین کے شناختی کارڈ کی دو عدد مصدقہ نقول۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے حکم سے

پانچ اکابر علمائے امت علامہ مظہر عثمانی، مفتی سید احمد تھانوی، مفتی محمد شفیع، مولانا محمد اویس کاندھلوی اور مفتی عبدالشکور ترمذی

جس میں چھ ہزار سے زائد احکامات
کو بیان کیا گیا ہے۔ سورۃ الفاتحہ
سے سورۃ الناس تک 16 جلدوں
میں مکمل ہو گئی ہے

کی تحریر فرمودہ فقہ حنفی
کے مستدلات پر
بنی ایک عظیم
تفسیر احکام القرآن

042-35422213

0323-4414100

291 کا مرائی باک

ڈاکٹر خلیل احمد تھانوی ناظم ادارہ اشرف التحقیق علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

محمد سیف اللہ نوید (معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کے والد گرامی جناب کریم بخش
مورخہ 20 دسمبر 2014ء بروز ہفتہ بقیعائے النبی اس دار فانی سے رحلت فرمائے گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔
مرحوم نیک صالح بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو مہر جمیل عطا
فرمائے۔ ماہنامہ وفاق کے قارئین و اہل مدارس سے مرحوم کے لئے دعاء مغفرت و ایصال ثواب کی اپیل ہے۔

سانحہ
ارتحال